بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱	۷ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش	یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۲ھ	۷ اپریل سنہ ۱۹۴۳ء	نمبر ۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق دس بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں بھی اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے خیرو عافیت ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان — یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۲ھ

خادم صاحب کی گرفتاری

"الفضل" میں ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی گرفتاری کے متعلق احباب کو جو اطلاع دی گئی ہے۔ اس میں یہ تحریک کی گئی ہے۔ کہ احباب کی طرف سے پروٹسٹ کیا جائے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خادم صاحب کی گرفتاری جن حالات کے ماتحت ہوئی ہے وہ نہایت درجہ اندوہناک ہیں۔ اور جو حالات گجرات میں پیش آرہے ہیں۔ اس کا اثر نہ صرف خادم صاحب کے ہم پیشہ وکلاء پر ہی بلکہ پبلک پر بھی نہایت گہرا ہے۔ اور ہر شخص محسوس کرتا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کے ماتحت قانون کے ہوتے ہوئے کوئی قانون نہیں۔ اور جن کے سپرد رعایا کی عزت جان و مال کی حفاظت اور قیام امن کے متعلق فرائض ہیں۔ اور جس قانون کے ذریعہ سے فرائض منصبی کی ادائیگی مقصود بالذات ہے۔ اسی قانون کے ذریعہ سے ایسی صورت پیدا کر دی گئی ہے۔ جس میں کوئی شخص اطمینان کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا یہ احساس گجرات میں نہایت شدید ہے۔ اور "الفضل" نے جو تحریک احتجاج کے بارہ میں کی ہے سب مجھے ان حالات کے پیش نظر ضرور اتفاق ہوتا۔ لیکن چونکہ جماعت احمدیہ ایک نظام کے ماتحت ہے۔ اور نظارت امور عامہ و نظارت خارجہ حکام بالا سے اس امر کے متعلق خط و کتابت کر رہی ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ احباب کا اندریں صورت احتجاجی جلسے کرنا مناسب نہیں۔ بلکہ چاہئیے کہ احباب دعاؤں میں اللہ تعالےٰ سے مدد طلب کریں کیونکہ جو تدبیر آسمان سے آتی ہے۔ اسکا مقابلہ کوئی انسانی منصوبہ نہیں کر سکتا۔ جو حالات مجھے گجرات سے معلوم ہوئے ہیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

خادم صاحب کو مورخہ ۳۱ مارچ ۴۳ء کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گجرات کی پولیس کے ذریعہ گرفتار کیا گیا گرفتاری کے وقت انہیں کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ کہ اس ایکٹ کی کس دفعہ کے ماتحت ان کو گرفتار کیا گیا ہے خادم صاحب اس دن گرفتاری سے قبل چودہری محمد اسلم صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں ایک مقدمہ کی پیروی کے انتظار میں کھڑے تھے۔ اور ان کے ساتھ چودہری فضل الٰہی صاحب پلیڈر بھی تھے۔ کہ غلام حسین صاحب ہیڈ کنسٹیبل ان کے پاس آئے۔ اور خادم صاحب سے کہا کہ انکو انسپکٹر پولیس بلاتا ہے۔ چنانچہ وہ اور ان کے بھائی ملک عزیز الرحمٰن صاحب جو اس وقت وہیں موجود تھے تھانہ صدر میں گئے۔ تو انسپکٹر صاحب نے کہا کہ خادم صاحب گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اور وہ پولیس کے پاس رہ گئے۔ اسپر ملک عزیز الرحمٰن صاحب نے خادم صاحب کے لئے بستر، چارپائی اور کھانا مہیا کرنے کے لئے انسپکٹر صاحب سے اجازت چاہی۔ مگر انہوں نے اجازت نہ دی۔ اسپر سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کو درخواست دی گئی۔ جسپر حکم صادر ہوا۔ کہ دفتر کل ایک بجے رپورٹ کرے۔ چنانچہ گرفتاری کے دوسرے دن بستر اور کھانا پہنچانے کی اجازت دی گئی۔ خادم صاحب کے لواحقین کو یا کسی اور شخص کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ یکم اپریل کو بخشی منگل سین صاحب اور لالہ الیشر داس صاحب پلیڈران نے خادم صاحب کے لئے ضمانت کی درخواست لکھی۔ چار بجے شام تک انہوں نے خادم صاحب کے عدالت میں پیش کئے جانے کا انتظار کیا۔ لیکن خادم صاحب کو پیش نہیں کیا گیا۔ اسپر چودہری فتح محمد صاحب پلیڈر درخواست ضمانت A.D.M. کی عدالت میں خود لے کر گئے۔ A.D.M. صاحب نے لکھا کہ کورٹ انسپکٹر رپورٹ کرے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ خادم صاحب کو گرفتاری کے وقت سے اب تک تھانہ صدر کی حوالات میں بند رکھا گیا ہے تیسرے دن مورخہ ۲ اپریل ۴۳ء کو ۱۱ بجے چودہری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر، بخشی منگل سین صاحب پلیڈر اور لالہ کرپا رام صاحب پلیڈر، لالہ الیشر داس صاحب پلیڈر، چودہری محمد عبد اللہ صاحب پلیڈر۔ چودہری فتح محمد صاحب پلیڈر اور لالہ پرما نند صاحب پلیڈر A.D.M. کی عدالت میں گئے۔ اور خادم صاحب کی ضمانت کی درخواست کے متعلق ان سے دریافت کیا۔ A.D.M. صاحب نے درخواست پر لکھا۔ کہ خادم صاحب کو مجسٹریٹ علاقہ کی عدالت میں پیش کیا جائے۔ درخواست ہذا فوراً مجسٹریٹ علاقہ مسٹر اہوجا کی عدالت میں پیش کی گئی۔ اور مذکورہ بالا وکلا بھی پیش ہوئے۔ اور انہوں نے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب سے دریافت کیا۔ کہ وہ جرم بتلایا جائے۔ جس کے ماتحت خادم صاحب کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اور یہ کہ اگر عدالت نے ضمانت نہ لینی ہو تو درخواست ضمانت کو نامنظور کر دیا جائے۔ مگر عدالت نے سوائے اس کے کوئی کارروائی نہیں کی کہ کورٹ انسپکٹر کو رپورٹ کرنے کے لئے کہا۔ کورٹ انسپکٹر بھی عدالت میں موجود تھے۔ مگر مقدمہ کی نوعیت بتلانے پر وہ آمادہ نہ ہوئے۔ اور یہ کہتے رہے کہ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ کس جرم کے ماتحت خادم صاحب کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکیم عبد اللطیف صاحب عارف کی گرفتاری کے بعد دو ہفتہ سے پولیس اور متعلقہ عملہ تحقیق کر رہا ہے۔ اور اس کے بعد خادم صاحب کی گرفتاری عمل میں آئی۔ مگر کورٹ انسپکٹر جرم کی نوعیت بتلانے سے قاصر ہیں۔ بالآخر عدالت نے درخواست ضمانت پر لکھا۔ کہ رپورٹ کل پیش ہو۔ چودہری اسد اللہ خان صاحب نے تمام وکلاء کے سامنے عدالت کو مخاطب کر کے کہا۔ کہ یہ کورٹ انسپکٹر صاحب کل بھی رپورٹ پیش نہیں کریں گے۔ جس پر کورٹ انسپکٹر صاحب نے کہا۔ کہ ہاں آپ نبی ہیں۔ چنانچہ کل میں بذات خود گجرات میں موجود تھا۔ اور باوجود اس کے کہ بخشی منگل سین صاحب پلیڈر عدالت میں گئے۔ اور مجسٹریٹ صاحب کو یاد دہانی کرائی۔ مگر کورٹ انسپکٹر صاحب کی طرف سے کل بھی رپورٹ پیش نہیں ہوئی۔

چودہری اسد اللہ خان صاحب نے مورخہ یکم اپریل کو خادم صاحب سے بحیثیت وکیل ملاقات کرنے کی کوشش کی۔ مگر انہیں اجازت نہیں دی گئی۔ اور افسران پولیس سے مطالبہ کیا کہ ان کی درخواست ملاقات پر لکھ دیا جائے کہ انہیں ملاقات کرنے کی اجازت نہیں۔ افسران پولیس نے یہ لکھنے سے انکار کیا اور کہا کہ زبانی جو کہہ دیا ہے حکومت برطانیہ کنسٹیٹیوشنل Constitutional دستوری حکومت ہے جس کا مابہ الامتیاز یہ بتلایا جاتا ہے کہ قواعد و ضوابط کی پابندی ہو۔ اور ان کا جائز استعمال ہو۔ اور یہ کہ قانون کا احترام کیا جائے۔ مگر ضلع گجرات میں موجودہ ایڈمنسٹریشن کے ماتحت حکومت برطانیہ کے نظام کی حرمت اور پابندی کا یہ حال ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

ناظر امور عامہ

ممبرات لجنہ اماء اللہ کو ضروری اطلاع

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے منشاء مبارک کے مطابق خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر تین ماہ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا امتحان ہوتا رہتا ہے جسکا اعلان الفضل میں ہوتا رہتا ہے۔ اس دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تصنیف دعوۃ الامیر کا امتحان پہلے ۹۸ صفحوں کا ۲ مئی کو ہو رہا ہے۔ اور باقی کتاب کا پھر (اس کتاب کا امتحان تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے) یہ کتاب چونکہ تبلیغ ہی تبلیغ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کی مستورات کو عموماً اور ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ممبرات لجنہ اماء اللہ بیرونجات کا ان امتحانات میں شریک ہونا ضروری ہے تاکہ تبلیغ کا فرض

خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
اور
خدا کی ازلی تقدیر کا ایک زبردست کرشمہ

(حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے قلم سے)

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی چونکہ دنیا میں ایک عظیم الشان مشن لیکر مبعوث ہوئے تھے۔ اور اپنے مقام کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظل و بروز کامل تھے۔ حتیٰ کہ آپ نے ان کے مقام اور کام کے پیش نظر فرمایا یُدْفَنُ مَعِیَ فِیْ قَبْرِیْ۔ یعنی مسیح موعود میرے ساتھ میری قبر میں دفن ہوگا۔ یعنی آخرت میں اُسے میری معیت حاصل ہوگی۔ اور اُسے میرے ساتھ رکھا جائیگا اسلئے ضروری تھا کہ آپ کے خداداد مشن کی تکمیل کے لئے بھی آپ کے بعد خلافت کا نظام قائم ہو۔ چنانچہ آپ نے اپنی کتب اور ملفوظات میں متعدد جگہ اس نظام کی طرف اشارہ کیا ہے۔ بلکہ آپ کے بہت سے الہامات میں بھی اس نظام کی طرف اشارات پائے جاتے ہیں۔ مگر میں اس جگہ اختصار کے خیال سے صرف ایک حوالہ پر اکتفا کرتا ہوں اور یہ وہ عبارت ہے جو آپ نے اپنے زمانہ وفات کو قریب محسوس کرکے اپنے متبعین کیلئے بطور وصیت تحریر کی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ ... وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے کچھ میرے بعد۔ یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے .... اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخمریزی انہی کے ہاتھ سے کردیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے .... ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناکام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض وہ دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا ہوجاتا ہے ... خداتعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہوگئے۔ اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہوگئے۔ تب خداتعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔ کہ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضٰی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعنی خوف کے بعد پھر ہم اُن کے پیر جمادینگے ... ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت ہوا۔ ... ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔ .... سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلادے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کردیوے۔ اسلئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی (یعنی میری وفات کے قریب ہونے کی خبر) غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہوجائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے .... میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔" (رسالہ الوصیت)

یہ عبارت جس صراحت اور تعیین کے ساتھ نظام خلافت کی طرف اشارہ کر رہی ہے وہ محتاج بیان نہیں اور یہ عبارت بطور وصیت کے لکھی گئی جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے قرب وفات کی خبر پاکر اپنے بعد کے نظام کے بارے میں اپنی جماعت کو آخری نصیحت فرمائی اور ہر عقلمند غیر متعصب شخص آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے کہ اس عبارت سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:۔

اوّل۔ خداتعالیٰ انبیاء کے کام کی تکمیل کے لئے دو قسم کی قدرت ظاہر فرماتا ہے۔ ایک خود نبیوں کے زمانہ میں اور دوسری ان کی وفات کے بعد تاکہ اُن کے مشن اور اُن کی جماعت کو ایک لمبے عرصہ تک اپنی خاص نگرانی میں رکھکر ترقی دینے اور تکمیل تک پہنچائے۔

دوم۔ دوسری قدرت خلافت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضؓ کے وجود میں ظاہر ہوئی۔

سوم۔ یہ خلافت کا نظام جو نبوت کے نظام کا حصہ اور اسی کا تتمہ ہے خدائی سنت کا رنگ رکھتا ہے۔ اور ہر نبی کے زمانہ میں قائم ہوتا رہا ہے۔

چہارم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد بھی اسی رنگ میں قدرت ثانیہ کا ظہور مقدر تھا۔ کیونکہ جیسا کہ آپ خود خدا کی ایک مجسم قدرت تھے۔ آپ کے بعد بعض اور وجودوں نے دوسری قدرت کا مظہر ہونا تھا۔ اور ان وجودوں نے حضرت ابوبکر کے رنگ میں ظاہر ہونا تھا۔

پنجم۔ نبی کے بعد آنیوالے خلفاء خواہ بظاہر صورت لوگوں کے انتخاب سے مقرر ہوں مگر دراصل ان کے تقرر میں خدا کا ہاتھ کام کرتا ہے۔ اور درحقیقت خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔

ششم۔ سورۂ نور کی آیت استخلاف نظام خلافت سے تعلق رکھتی ہے۔ اور حضرت ابوبکر کی خلافت اسی آیت کے ماتحت تھی۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کے بعد کی خلافت بھی اسی آیت کے ماتحت ہونی تھی ؛

وان المسٰجد للّٰہ فلا تدعوا مع اللّٰہ احدا

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ہوا ہے جنگ کا اتنا اثر نوجوانوں پر | کہ مسجد میں بھی پانچوں وقت کہتا ہے یہی چرچا
مساجد یہ خدا کی ہیں کہ قہوہ خانے لنڈن کے | خدا کے ذکر سے زیادہ ہے اِن میں ذکر ہٹلر کا

جماعت ہائے ضلع لائل پور کا سالانہ جلسہ

جماعت ہائے ضلع لائل پور کا سالانہ تبلیغی جلسہ ۱۰۔۱۱ اپریل کو منعقد ہوگا۔ ۱۱ اپریل کو ایک مذہبی کانفرنس زیر صدارت خان صاحب حاجی حافظ سردار فلاح الدین صاحب بخاری۔ ایس۔ ڈی۔ او ٹوبہ ٹیک سنگھ حال ڈپٹی کمشنر صاحب لائل پور منعقد ہوگی۔ جس میں "مجھے میرا مذہب کیوں پیارا ہے" کے موضوع پر مختلف مذاہب کے نمائندے اظہار خیالات کریں گے۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

(۱) جمہوریت۔ آمریت۔ اشتراکیت اور اسلامی خلافت۔ حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

(۲) موجودہ جنگ کے متعلق پیشگوئیاں۔ جناب چودھری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء لاہور

(۳) احمدیت اور خدمت اسلام۔ مولانا ابوالعطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۴) ہندو مسلم اتحاد۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور

(۵) موجودہ زمانہ اور ضرورت الہام۔ مولوی عبدالقادر صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

(۶) دور حاضرہ میں مسلمانوں کی ترقی کے ذرائع۔ جناب قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل ومنشی فاضل مبلغ سلسلہ

(۷) احمدیت کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ۔ جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر گجرات

(۸) کمالات خاتم النبیین۔ جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اضلاع شیخوپورہ سرگودھا اور جھنگ کے احباب سے خاص طور پر توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرماکر جلسہ کی رونق کو دوبالا کریں گے۔ موجودہ حالات میں صرف رہائش کا انتظام ہی جماعت کے ذمہ ہوگا۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب بھی اس موقعہ پر تشریف لائیں گے۔ اور احمدیہ کمیٹی کے

ہمارا اولین فرض

اس بات سے کوئی مخلص احمدی انکار نہیں کر سکتا۔ کہ احمدیت کے عظیم الشان مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کے دلوں میں بچپن سے ہی بانی احمدیت علیہ السلام کی محبت پیدا کریں۔ شعبۂ اطفال کی طرف سے ایک کتاب اخلاق احمد کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ جس میں حضور کے اخلاق دین کے لئے حضور کا جوش اور غیرت اور خدمت خلق کے لئے حضور کا جذبہ وغیرہ کا ایک مختصر سا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ شعبہ ہذا اپنے بچوں کے حقیقی خیر خواہ والدین۔ پریذیڈنٹ صاحبان قائدین زعما اور مربیان حضرات سے ملتمس ہے کہ وہ اطفال کو اخلاق احمد کے امتحان میں جو ۳۰ اپریل کو ہوگا شامل کریں۔ کتاب چھپ چکی ہے۔ مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قادیان میں ایک جدید محلہ کی تجویز
زمین خریدنے والے خواہشمندوں کے لئے خوشخبری

کچھ عرصہ سے قادیان میں قابل فروخت عملی اراضی قریباً قریباً ختم ہو چکی ہے۔ مگر اس کے مقابل پر باوجود قیمتوں میں اضافہ ہو جانے کے زمین خریدنے کے متعلق دوستوں کی خواہش دن بدن ترقی پر ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر قادیان میں ایک جدید محلہ کے افتتاح کی تجویز کی گئی ہے۔ تاکہ دوستوں کی خواہش پوری کی جاسکے۔ اور آبادی کی ترقی برکت کا موجب ہو۔

یہ جدید محلہ جس کا نقشہ اس وقت زیر تجویز ہے۔ محلہ دارالسعۃ کے بالمقابل جانب جنوب واقعہ ہے۔ اور اس کا فاصلہ ریلوے سٹیشن سے پانچ منٹ سے زیادہ نہیں۔ اس محلہ میں غالباً ستر اسی ۸۰ کنال کے قریب قطعات قابل فروخت نکل سکیں گے قیمتیں زیر تجویز ہیں۔ جن کا انشاء اللہ عنقریب اعلان کر دیا جائے گا مگر بہرحال جو قیمت بھی مقرر کی جائے گی۔ وہ نقد وصول کی جائے گی۔ جو دوست اس جدید محلہ میں زمین خریدنا چاہیں وہ اپنے اسماء اور پتوں اور رقبہ خرید سے خاکسار کو جلد تر مطلع فرمائیں مگر یہ خیال رہے کہ جب تک کسی صاحب کی طرف سے پوری قیمت وصول نہ ہو جائیگی ان کے لئے کوئی قطعہ ریزرو نہیں کیا جائے گا۔ یہ اطلاع صرف دوستوں کی خواہش کا اندازہ کرنے کے لئے حاصل کی جارہی ہے۔ والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد قادیان ۲۸ ۳ ۴۳

نتیجہ سالانہ امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

سکول ہذا کے پاس طلباء کے رول نمبر درج ذیل ہیں۔ موسم بہار کی تعطیلات کے بعد کل یہ ۱۳ اپریل ۱۹۴۳ء کو ۸ بجے صبح کھلے گا۔ سکول کھلنے پر بعض طلباء کا بعض مضامین میں دوبارہ امتحان ہوگا۔ جن کے نام آخر میں درج ہیں۔

(خاکسار عبدالقادر ہیڈ ماسٹر)

نہم اے:- ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۸، ۶۳۰، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷ - نہم بی:- ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۳، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۸، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، بی ۷۰۰ - ہشتم اے:- ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷ - ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۵۰ بی، ۵۴۳، ۵۵۰ سی، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰ اے - ہشتم بی:- ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۵، ۵۷۸، ۵۸۰، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۶ - ہفتم اے:- ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰ - ہفتم بی:- ۳۵۱، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۸، ۳۹۰، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰ - ششم اے:- ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴ - ششم بی:- ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۴۸ - ششم سی:- ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۵، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲ - پنجم اے:- ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۵۰ اے، ۱۵۰ بی، ۱۵۰ سی - پنجم بی:- ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷ - پنجم سی:- ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۴۰، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۹، ۲۵۰ اے۔

دوبارہ امتحان دینے والے طلباء کے رول نمبر معہ مضمون کے حسب ذیل ہیں

رول نمبر	جماعت	مضمون	رول نمبر	جماعت	مضمون
۵۶۳	ہشتم بی	دینیات	۱۴۵	پنجم اے	دینیات
۵۷۳	″ ″	″	۱۵۶	″ بی	″
۵۷۷	″ ″	″	۲۱۵	″ سی	″
۵۷۹	″ ″	″	۲۳۶	″ ″	″
۲۶۰	ششم اے	″	۲۴۸	″ ″	″
۱۲۸	پنجم ″	″	۲۳۶	″ ″	″
۱۲۹	″ ″	″	۳۵۰	″ ″	″

۵۸۷ ہشتم بی - تاریخ - جغرافیہ - دینیات - عربی۔
۵۹۰ ″ ″ - ڈرائنگ - دینیات - عربی۔
۱۸۲ پنجم بی - دینیات - انگریزی ٭

(خاکسار عبدالقادر ہیڈ ماسٹر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۶ اپریل۔ الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ شمالی ٹیونیشیا میں پہلی برطانی فوج نے عراط کے مشرق میں ایک بستی پر قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن نے یہاں زیادہ مقابلہ نہیں کیا۔ اب ہماری فوجیں بیزرٹا سے چالیس میل سے بھی کم فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ ہمارے سپاہیوں نے دشمن کے گولہ بارود اور کھانے پینے کے بہت سے ذخیروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جن کو دشمن بھاگتے ہوئے پیچھے چھوڑ گیا تھا۔ معجز الباب کے علاقہ میں ہمارے گشتی دستے برابر سرگرمی دکھا رہے ہیں اور جرمن پیدل دستوں پر دھوآں دھار گولے اور بم برسا رہے ہیں۔ امریکن فوج کے جو دستے الغدار میں بڑھ رہے ہیں۔ وہ دشمن پر بہت زیادہ دباؤ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے دشمن کے بہت سے سپاہیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ آٹھویں فوج کے محاذ سے کوئی تازہ خبر نہیں ملی۔

لنڈن ۶ اپریل۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے مالٹا کے اڈوں سے اڑ کر سسلی میں دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ جرمن تارپیڈو کشتیوں کے ایک اڈہ پر بھی حملہ کیا گیا۔

لنڈن ۶ اپریل۔ کل شمالی افریقہ کے ہوائی اڈوں سے اڑ کر پہلی دفعہ ہمارے ہوائی جہازوں نے خاص اٹلی پر حملہ کیا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سوموار کی رات کو ایک سو امریکن اڑن قلعوں نے نیپلز پر حملہ کیا۔ اور پندرہ منٹ تک بم برساتے رہے۔ نیپلز کے ہوائی اڈے اور بندرگاہ کی خاص طور پر خبر لی گئی۔ اس حملہ میں دشمن کے چودہ جہازوں پر نشانے لگے۔ دشمن کے ہوائی اڈے میں ۹۷ جہاز کھڑے تھے۔ جن میں سے ۲۷ کو یقینی طور پر نقصان پہنچا۔ حملہ کے بعد تمام امریکی جہاز سلامتی کے ساتھ واپس لوٹ آئے۔

لنڈن ۶ اپریل۔ بحیرۂ روم میں دشمن کے رسد لے جانے والے دو چھوٹے چھوٹے جہاز ڈبو دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۶ اپریل۔ کل امریکی جہازوں نے فرانس اور بلجیم پر حملہ کیا۔ بریسٹ کی خاص طور پر خبر لی گئی۔ دشمن کے ہوائی جہاز جو مقابلہ کے لئے آئے۔ ان میں سے دو کو گرا لیا گیا۔ اور اینٹ ورپ کو بھی خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ یہاں جرمن جہازوں کا ایک اہم کارخانہ ہے۔ ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ حملہ کے وقت موسم بالکل صاف تھا۔ اینٹ ورپ پر امریکن اڑن قلعوں کا یہ پہلا حملہ تھا۔ ہمارے چار بمبار اور ایک شکاری جہاز لاپتہ ہیں۔

نئی دہلی ۶ اپریل۔ گذشتہ اتوار کو امریکن جہازوں نے رنگون کے جنوب میں دشمن کے ایک تیل صاف کرنے والے کارخانے پر حملہ کیا۔ اور اس پر ۱۳ ٹن سے زیادہ وزنی بم گرائے۔ برما میں تیل کی سپلائی کے لئے یہ کارخانہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ تمام بم نشانہ پر لگے۔ اور ان سے آگ کی ایسی لپٹیں بلند ہوئیں۔ جو پچاس میل سے صاف طور پر دکھائی دیتی تھیں۔ میمو پر بھی حملہ کیا گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ہمارے بم ریل کے ڈبوں اور ریل کی پٹڑیوں پر پھٹتے ہوئے دیکھے گئے۔

ماسکو ۶ اپریل۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کاکیشیا میں دو دن کی لڑائی کے بعد روسیوں نے کوبان کے علاقہ میں کئی نئی جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن نے کئی حملے کئے۔ مگر سب کو روک کر اسے بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ نووروسک سے ۲۱ میل کے فاصلہ پر بیکانف کے ریلوے سٹیشن پر روسی قبضہ ہو چکا ہے۔ خارکوف کے محاذ پر سمالنسک سے ۷۰ میل کے فاصلہ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ جرمن ٹینک اور دستے روسی مورچہ پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ مگر روسیوں نے جرمنوں کے تمام حملوں کو روک لیا ہے۔ ایک جرمن کمپنی کا بھی صفایا کر دیا ہے۔

بمبئی ۶ اپریل۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی بیگم صاحبہ کی حالت تشویشناک ہے۔

لنڈن ۶ اپریل۔ جمعہ کو تیسرے پہر چپانوی مراکو میں سپین۔ فرانس۔ امریکہ اور برطانیہ کے بڑے بڑے فوجی افسروں کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں لڑائی کے حالات پر غور کیا گیا۔

لنڈن ۶ اپریل۔ فرانسیسی نیشنل کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ جنرل آئسن ہور نے جنرل ڈیگال سے درخواست کی ہے کہ وہ ابھی شمالی افریقہ نہ آئیں نیشنل کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ جنرل ڈیگال نہیں جائیں گے۔ مگر کمیٹی کو اس التواء پر افسوس بہت ہے۔ یہ درخواست فوجی وجوہ کی بناء پر کی گئی ہے ٭

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر